

مئی سنہ 1317 ہجری میں بیمار سے پوسے لیا انا اللہ مری بیمار سے

میں نے و نثر کہ ساتھ بہتے لکھا خدای میں وہ اسی کہ وہ ہے

بیمار سے ساتھ بھی خدای میں ہے دی فریش نثرینگ والے

دن ایم سب ٹھہروں کو الگ الگ بولیا اور ایم سب کو

بیمار سے سپرو نثر کہ خلاف کرتا ہے مجھے یہ نثر کہ تھ

یہ سیدہ AS مجھ سے پسہ لیتی ہے اور یہ بولا کہ

آپ AS کہ خلاف یا تہی کرو گئے لو ہی تھ لوگ کا ہے

لغالوں کا اور مجھے بولا سیدہ اور فقیہ ایک دوسرے

خفیک میں اور الہریا ہی اگر ہم لوگوں کو بہت بے عزت

کرتا ہے سیکوٹی کہ سامنے پہلی بائیں سنانا ہے

(مئی سنہ 1317 ان بالوں کا گوہہ ہیں)

25-1-13 سنہ

جنوری

میں جہانگیر ایماڈ کیہ دائرہ 2332 مجھے آج آگئی بدلتا ہے۔ لکھنؤ
ایک شکایت کا حوالہ دیا ہے۔

مہ شکایت نامہ جو آج نہ مجھے بنایا ہے اور اس میں جتنے بھی الزام نکالتے
تھے وہ وہاں شہداء کے خلاف وہ سونپہ درستی اس۔
پس بار میں جاننا ہوں کیونکہ میں نے اس کا وہ دیکھا
ہے وہ فہمیلین سے کیسہ بڑا ڈکڑنا ہے سب کے عزت نفس
کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ اور یہ سب اس میں میرے بار میں
سے بات کیلئے کی تھی میرا سید نوران کے تعلقات ہیں
تو اس بات سے کوئی سیج کی نہیں ہے اور ایک بار سید
نوران کے بیٹے سے چہ نکالے تھے۔ پچھلے سال جنوری میں سید دائرہ
سید گل 2324 نے فون کر کے بنایا شہداء نے اسے فہمیلین سے عزت کی
تو اس نے یہ بات D.D. کو بھی بنایا لیکن کوئی عمل درآمد نہیں ہوا۔

14/1/2025
جہانگیر ظفر